110048-طویل عرصہ سے بیوی کے تعلقات منقطع ہوں تو کیا طلاق دینا لازم ہوگی ؟

سوال

میری دو بیویاں ہیں اور پہلی بیوی سے اولاد کی عمریں بیس برس سے بھی زائد ہیں، لیکن میں نے دوسری شادی اس لیے کی کہ پہلی بیوی سے میرا کوئی تعلق نہیں رہا، جب سے میں نے دوسری شادی کی ہے پہلی بیوی سے تعلق ختم ہو چکے ہیں، یعنی میں پہلی بیوی کے پاس رات بسر نہیں کرتا کیونکہ میں اس کے ساتھ مطابقت نہیں رکھتا، لیکن اسے طلاق اس لیے نہیں دی کہ میری اولاد کی رغبت تھی کہ ان کی والدہ کو طلاق نہ دی جائے، میں نے انہیں اپنے دوستوں سے یہی کہتے ہوئے سنا ہے کہ ان کی والدہ کو طلاق نہ دی جائے.

میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ آیا میں اس سے گنہگار تو نہیں ہو رہا، اور اس کا حل کیا ہے ؟

کیا میں سے تعلقات قائم کیے بغیر اپنے نکاح میں رکھ سکتا ہوں، یا پھر مجھے اسے طلاق ہی دینا ہوگی ؟

پسندیدہ جواب

بیوی کو حق بیت و معاشرت اور حق
استمتاع حاصل ہے، اور اگر خاوند اس کا یہ حق ادا نہیں کرتا تو پھر بیوی کو طلاق طلب
کرنے کا حق حاصل ہے، لیکن اگر وہ خاوند کے ساتھ ہی رہنا چاہتی ہے اور اپنے اس حق سے
دستبردار ہو جائے تو بھی اسے ایسا کرنے کا حق ہوگا، اور اس صورت میں آپ کو اسے طلاق
دینا لازم نہیں.

امام مسلم رحمہ اللہ نے عائشہ رضی
اللہ تعالی عنہا سے روایت کیا ہے کہ :

"ام المومنین سودۃ بنت زمعہ رضی اللہ
تعالی عنہا جب بڑی عمر کی ہوگئیں تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کرنے
لگیں : اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اپنی باری عائشہ کو دی، تو
رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے لیے دو دن تقسیم کیے
ایک دن عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کا اور ایک دن سودہ رضی اللہ تعالی عنہا نے انہیں
جو ہبہ کیا تھا"

صحیح مسلم حدیث نمبر (1463).

اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ عورت کے
لیے اپنا حق بیت اور تقسیم ساقط کرنا جائز ہے، اور وہ اپنی باری سوکن کو ہبہ کر
سکتی ہے.

اور اگر بیوی اس حالت میں راضی نہ ہو
اور وہ طلاق بھی نہ لینا چاہتی ہو تو پھر آپ اپنے معاملہ میں ذرا غور کریں اور اس
مشکل کو حل کرنے کی کوشش کریں، اور اسے اس کا حق دیں اور اس سے حسن سلوک اور حسن
معاشرت کریں اور اس کے ساتھ وفاداری کا ثبوت دیں، کیونکہ وہ آپ کی بچوں کی ماں ہے،
اور آپ کے ساتھ اس نے اتنی زندگی بسر کی ہے.

ہماری دعا ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالی
ہم سب کے حالات کی اصلاح فرمائے.

واللہ اعلم.